© rasailojaraid.com

ما یحکمون﴾(سورۃ الانعام: ۱۳۶)

ترجمہ: ''اور اللہ تعالی نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کیے ہیں، ان لوگوں نے ان میں سے کچھ حصہ اللہ کا مقرر کیا اور بزعم خود کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں کا ہے پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہیں، وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے، وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتی ہے کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں''

اس کے باوجود ''قبوری فرقے'' نے لوگوں کا قیمتی مال ہڑپ کرنے کے لیے قبروں مزاروں پر نذر کے جواز کے فتوے دیئے ہیں، اور ان مزاروں پر نذر کے نام پر مشرکانہ اور ہندوانہ رسومات اور نفسانی وحیوانی خواہشات کی تکمیل جس انداز میں ہوتی ہے ملاحظہ فرمائیں۔

امام بریلویت احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں: ''سیدی عبدالوہاب اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔ حضرت سیدی احمد بدوی کبیرؒ کے مزار پر ایک تاجر کی کنیز پر نگاہ پڑی۔ وہ آپ کو پسند آئی۔ جب مزار شریف پر حاضر ہوئے تو صاحبِ مزار نے ارشاد فرمایا: عبدالوہاب! وہ کنیز تمہیں پسند ہے؟ عرض کیا: ہاں! شیخ سے کوئی بات چھپانا نہیں چاہیے۔ ارشاد فرمایا: اچھا ہم نے وہ کنیز تم کو ہبہ کی۔ ..آپ سکوت میں ہیں کہ کنیز تو اس تاجر کی ہے اور حضور ہبہ فرماتے ہیں۔ وہ تاجر حاضر ہوا، اور اس نے وہ کنیز مزارِ اقدس کی نذر کی۔ خادم کو اشارہ ہوا، انہوں نے وہ آپ کی نذر کر دی۔ (صاحبِ مزار) نے ارشاد فرمایا: اب دیر کاہے کی ہے؟ فلاں حجرہ میں لے جاؤ اور اپنی حاجت پوری کرو!''۔ (ملفوظات احمد رضا: ۲۷۵، ۲۷۶)

اب نذر لغیر اللہ کے ناجائز ہونے پر حنفی فقہاء کی آراء ملاحظہ فرمائیں:

ابن عابدین فرماتے ہیں: ''مزاروں پر تیل یا شمعوں وغیرہ کی نذر چڑھانا باطل ہے'' (ردالمختار: ۲/ ۱۳۹)

علامہ حصکفی حنفیؒ فرماتے ہیں کہ: ''وہ نذر و نیاز جو عوام کی طرف سے قبروں پر چڑھائی جاتی ہیں، خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہوں یا تیل وغیرہ کی شکل میں.. وہ بالاجماع باطل اور حرام ہیں'' (درالمختار از حصکفی: ۲/ ۱۳۹)

ثابت ہوا کہ مخلوق کے نام نذر چڑھانا حرام اور شرک ہے۔

## س: کیا آپ ﷺ نور تھے یا بشر؟ اظہر شفیع گجرات

جواب: یہ عقیدہ رکھنا کہ نبی کریم ﷺ جنس کے اعتبار سے نور تھے، تو یہ کفریہ عقیدہ ہے یہ ناقابلِ فہم عقیدہ قرآن وحدیث کی تعلیمات کے منافی ہے۔ آپ ﷺ بشر تھے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے ﴿قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد﴾ (سورۃ الکہف: ۱۱۰، حم السجدۃ: ۶)

ترجمہ: ''آپ کہہ دیجیے کہ میں تو بس تمہارے ہی جیسا بشر ہوں، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک


© rasailojaraid.com